ذرا تو عزم کر چل تو سہی ہے سامنے منزل
کوئی مشکل سے مشکل کام بھی مشکل نہیں ہوتا
(شاکر)



(۲۱)

ہم کیسے کام کریں؟

شعبہ نشر و اشاعت

جمعیۃ طلباء اسلام پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کام اور اس کی افادیت

جمعیۃ طلباء اسلام کے رکن کی حیثیت سے آپ کے سب سے پہلے یہ بات ذہن نشین ہونی چاہیے کہ:

آپ کی تنظیم مسلمان طلباء کی مختصر نظریاتی تنظیم IDEALOGICAL ORGANIZATION ہے جس کام کے کرنے کا آپ بیڑہ اٹھا رہے ہیں وہ ایک محنت طلب اور عظیم الشان کام ہے جسے انبیاء علیہم السلام ایسے اولو العزم لوگوں نے ہر قسم کے مصائب و آلام برداشت کر کے انجام دیا۔

کام کی افادیت کے پیش نظر اس راہ میں حائل دشواریاں خندہ پیشانی سے برداشت کرنا ہوں گی۔ آخرت اور نظم جمعیۃ میں جوابدہی کو مد نظر رکھتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا ہوگا کہ آپ جہاں کہیں بھی ہوں ہر حالت میں دین اسلام اور اس کی تعلیمات مقدم رہیں۔

ذاتی تطہیر و احتساب کام کی اہمیت کو بخوبی سمجھ لینے کے بعد اسکی افادیت پر کامل یقین ہو جائے تو عمل پیہم اور جہد مسلسل کیلیے اپنے آپ کو آمادہ و تیار کریں۔ جمعیۃ کے ہر رکن کیلئے ضروری ہے کہ وہ سادگی کو اپنا شعار بنائے خصوصاً لباس خوراک اور عادات میں ہمیشہ مہذب و شستہ گفتگو کرے۔ اخلاقی گراوٹ اور جھوٹ سے پرہیز کرے امانت کا خیال رکھے اور سلام میں پہل کرے حتی الوسع نماز باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرے گاہ بگاہ علماء کرام کی صحبت سے استفادہ کرتا رہے۔

لٹریچر کا مُطالعہ

نصابی کتب کے مطالعہ سے وقت بچا کر ضروری ہے کہ آپ جمعیۃ کے لٹریچر کا مطالعہ کرتے رہیں اور اس تسلسل کو کسی بھی مرحلے پر نہ ٹوٹنے دیں خصوصاً آداب ملاقات، "صرف جمعیۃ طلباء اسلام ہی کیوں؟" "جمعیۃ کیوں بنی؟" "مقصد اور طریق کار" "قادیانیت اور پاکستان" "ایک اصولی بات" "تنظیم کی اہمیت" "تنظیمی اصول" "تعارف" "جمعیۃ پر ایک نظر" وغیرہ اور دستور جمعیۃ ضرور پڑھتے رہیں۔

مطالعہ کے سلسلہ میں تحدید و انحصار روا نہ رکھیں، بلکہ علماء حق کی لکھی ہوئی مختلف موضوعات پر کتابیں پڑھتے رہیں۔ اس سلسلہ میں اگر آپ خود متحمل نہیں ہو سکتے تو کسی پبلک لائبریری یا دینی کتب خانے سے رجوع کریں۔ خاص طور سے جمعیۃ طلباء اسلام کے تجربات "عزم نو" کا مطالعہ آپ کے لیے نہایت ضروری ہے۔

تعارُف

جب آپ یہ محسوس کریں کہ کام کی افادیت پر ایمان، عمل کی پختگی اور فکری یگانگت (IDEAL UNISON) کے ساتھ ساتھ جمعیۃ کے کام کو استوار کرنے کے لیے آپ کو رہنما اصول (GUIDE LINES) میسر آگئے ہیں اور آپ نے اپنے اندر اتنی استعداد پیدا کر لی ہے کہ آپ جمعیۃ طلباء اسلام کا پیغام دوسروں کو بخوبی پہنچا سکتے ہیں تو :

کم از کم آدھ گھنٹہ روزانہ پابندی کے ساتھ جمعیۃ کے اغراض و مقاصد اور نصب العین کو دوسرے طلباء تک پہنچانے اور انہیں جمعیۃ سے منسلک ہونے کی رغبت دلانے کے لیے وقف کریں۔

اس سلسلہ میں ایسے طلباء سے ربط قائم کریں جو آپ کے اعزہ، احباء یا اقرباء ہوں اور وہ آپ کی گفتگو میں دلچسپی لینا پسند کرتے ہوں۔ بلاوجہ ہر کسی سے الجھنے کی ضرورت نہیں۔

معترض یا سائل کے ہر سوال کو صبر و ضبط سے سنیں اور پھر سوچ کر واضح، جامع اور خوش کن جواب دیں۔ اگر جواب معلوم نہ ہو تو الٹا سیدھا جواب دینے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ آئندہ

ملاقات پر جواب کا وعدہ کر کے غیر ضروری بحث سے اجتناب برتیں اور جمعیۃ کے کسی صاحبِ مطالعہ ساتھی سے جواب معلوم کر کے جواب دیں۔

اپنی نوٹ بک میں جمعیۃ کے پمفلٹ ضرور رکھیں۔ جو طلباء آپ کے پروگرام سے دلچسپی کا اظہار کریں یا آپ از خود محسوس کریں کہ فلاں طالب علم پروگرام میں دلچسپی لے رہا ہے انہیں دستورِ جمعیۃ، تعارف، جمعیۃ طلباء اسلام کیا ہے؟ وغیرہ پمفلٹ ضرور دیں۔ ایسے طلباً کے نام اور پتے نوٹ کر لیں تاکہ آئندہ رابطہ قائم کرنے میں آسانی رہے۔

تعلیمی اوقات میں گفتگو کی بجائے فارغ اوقات میں گفتگو کریں۔ مثلاً کینٹین میں، خالی پیریڈ کے موقع پر یا اجتماعی کھانے کے وقت، ختمِ نبوتؐ اور معیارِ صحابہؓ کے موضوع پر لٹریچر آپ اپنے اساتذہ کو بھی دے سکتے ہیں لیکن احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے۔ آپ نے اگر یہ عمل خلوص، لگن اور محنت سے جاری رکھا تو کوئی وجہ نہیں کہ چند دنوں میں آپ اپنے گرد کچھ ساتھی معاونین اور محسنین نہ پائیں۔

ہفتہ وار اجتماع

جب آپ اپنے ساتھ چند ساتھیوں کو جمع کرنے میں کامیاب ہو جائیں اور کم از کم تین چار طلباء کا حلقہ بن جائے تو مزید تاخیر کے بغیر، تعلیمی ادارہ، ہوسٹل، کسی ساتھی کی رہائش گاہ یا کسی مسجد میں ہفتہ وار اجتماع منعقد کرنا شروع کریں ــــــ ہفتہ وار اجتماع میں درسِ قرآن، سیرتِ رسولؐ، اسلاف کے سوانحی خاکے، معلوماتی تقاریر، باہمی تعارف اور حالاتِ حاضرہ پر مشتمل پروگرام ترتیب دیں۔

ہر کام باہمی مشورے سے انجام دیں۔ جب تک ایک مقام پر تنظیم مکمل طور پر استوار نہ ہو اس وقت تک نئے تنظیمی یونٹ تشکیل نہ دیں۔ بلا ضرورت عام اجتماعات پر طلباً کے خصوصی اجتماعات کو ترجیح دیں۔

اہم موضوعات مثلاً جہاد، ختم نبوت، معیارِ حق صحابہؓ، نظام تعلیم، ہمارے اسلاف ج
اور مسلمان طالب علم اور اس کے فرائض، دیگر نظام ہائے حیات اور اسلام کا تقابلی مطالعہ وغیرہ
ایسے عنوانات پر ماہانہ مجالسِ مذاکرہ اور سیمینار منعقد کر کے کسی جید عالم دین، پروفیسر
یا صاحب مطالعہ شخص سے لیکچر دلانے یا مباحثہ کا بندوبست کریں۔ ان مجالس و مذاکرہ
مباحثہ میں نہ صرف اراکین طلباء شامل ہوں بلکہ عام طلباء اور اساتذہ کو بھی
زیادہ سے زیادہ دعوت شمولیت دیں۔

بیت المال کا اجراء

جب آپ ہفتہ وار اجتماع منعقد کرنے لگیں تو آپ کو کچھ رقم کی ضرورت پیش آئے گی۔ اس کے لیے ہر
ماہ کچھ نہ کچھ رقم بطور چندہ اپنی جیب سے پس انداز کرتے رہیں۔ یہ رقم دستورِ جمعیتہ میں
مقرر شدہ کم از کم مقدار سے کسی طور سے کم نہ ہونی چاہیئے۔

جب چار یا پانچ یا اس سے زیادہ ساتھی اجتماعات میں باقاعدگی سے شرکت
کرنے لگیں تو ان سے بھی کم از کم مقدار میں مالی تعاون حاصل کیا جاسکتا ہے، تاہم
بالکل نئے وابستگان جمعیتہ اور نو وارد طلباء سے چندہ کی اپیل ہرگز نہ کریں۔

سرپرست اور مربی اور معاونین و محسنین سے بھی مالی تعاون کے لیے رجوع
کریں۔ یوں بیت المال کی بنیاد مستحکم ہوگی۔

چندہ کی رقوم یکساں رکھنا ضروری نہیں۔ بلکہ حسبِ استطاعت لیکن کم
از کم مقدار سے کسی صورت کم نہ ہوں۔ حاصل شدہ رقوم کی آمد و خرچ کا
باقاعدہ تحریری حساب رکھیں اور انتخاب کے بعد منتخبہ خازن کو تحریری
دستخطوں سے منتقل کر دیں۔

انتخاب

جو طلباء جمعیۃ کے کام میں گہری دلچسپی لے رہے ہوں، جمعیۃ کے پیغام کو حتی المقدور دوسرے طلباء تک پہنچاتے ہوں۔ اخلاقی گراوٹ کے حامل نہ ہوں تو:

ان کا اجتماع منعقد کر کے دستور کے مطابق انہیں رکن بنا لیا جائے۔

اس کے بعد دستور کے مطابق مندرجہ بالا شرائط کے حامل اراکین پر مشتمل جماعت تشکیل کرا دی جائے اور تمام اثاثہ عہدیداران کی تحویل میں دے دیا جائے۔

باہمی احترام کو ملحوظ رکھیں، خصوصاً صدر اور دیگر عہدیداروں کے احکامات کی تعمیل اپنا فرض سمجھیں، جس سے اطاعتِ امیر کا جذبہ پختہ اور نظم جماعت قائم رہتا ہے۔

طلباء کے مسائل اور آپ کی اعانت

طلباء کے مسائل یا مشکلات کا بغور مطالعہ کریں۔ اپنی درسگاہ کے طلباء کے مسائل پر مبنی ایک جائزہ رپورٹ مرتب کریں۔

انفرادی مسائل کو متعلقہ افراد سے مل کر فوراً حل کرانے کی کوشش کریں۔ اجتماعی مسائل کے لیے باقاعدہ تگ و دو کریں۔

صوبہ اور مرکز کو جائزہ رپورٹ کی ایک ایک نقل ارسال کریں تاکہ وہ ان مسائل کو بالا سطح پر حل کرانے کے لیے جدوجہد کر سکیں۔

شعبہ انصار الطلباء

اگر وسائل اجازت دیں تو غریب و نادار طلباء کی امداد و اعانت کے لیے شعبہ انصار الطلباء قائم کریں۔ اعانت کے سلسلہ میں مختلف طریقے عمل میں لائے جا سکتے ہیں مثلاً: وظائف کا بندوبست، سٹیشنری کا اہتمام، پچھلے سالوں کے پرچے اور اساتذہ کے مفید نوٹس وغیرہ طبع کرا کے مفت یا

برائے نام قیمت پر طلبار کو مہیا کرنا ۔ امتحانات کے بعد دوستوں اور جمعیۃ کے ساتھیوں سے نصابی کتب اکٹھی کر کے جمعیۃ بک بنک "GAMIAT BOOK BANK" کا اجرار کرنا ۔

امتحانات کے نزدیک اور تعطیلات میں فری کوچنگ سنٹر (FREECOACHING CENTRE) کا قیام بھی عمل میں لایا جا سکتا ہے تاکہ طلبار چھٹیوں سے فارغ رہنے کی بجائے نہ صرف تعلیم پہ توجہ مرکوز رکھیں بلکہ ذہنی تطہیر بھی ہوتی رہے ۔

اخلاقی اعانت

نیا داخلہ لینے والے طلبار کی ہر قسم کی رہنمائی اور اعانت کریں ۔

" نو وارد طلبار کو "NEWCOMMERS" " فرسٹ ایر فولنگ " سے چھٹکارا دلانے کا اہتمام کریں ۔

قانون و ضوابط کے اندر طلبار کے مفادات کا خیال رکھنا اور ان کے لیے ہر قسم کا ایثار کرنا آپ کا فرض ہونا چاہیئے ۔

نظم و ضبط

نظم جمعیۃ اور دستوری اصول و ضوابط کی پابندی اپنے لیے فرضِ عین خیال کریں ۔

کسی بھی مرحلہ پر زیریں شاخ ، بالائی تنظیم اور مرکز سے رابطہ منقطع نہ ہو اور ہر کارروائی کا باقاعدہ ریکارڈ رکھیں ۔

جمعیۃ کے پروگرام کی اشاعت کے لیے پریس سے رابطہ نہایت ضروری ہے مقامی اور قومی اخبارات سے حتی الوسع تعلق قائم رکھیں اور اس سلسلے میں شعبہ نشر و اشاعت کو مستحکم بنانے کی کوشش کریں ۔

پروگرام میں سے کچھ وقت فارغ کر کے اسکول کے طلبار سے رابطہ قائم رکھنا ضروری ہے۔ خصوصاً نویں اور دسویں کی جماعت کے طلبار سے۔ مستقبل میں یہی طلبار جماعتی نظم میں شامل ہو کر کار آمد کارکن ثابت ہو سکتے ہیں۔ سیاسیات سے دینی اور قومی مفادات تک دلچسپی رکھیں زیادہ توجہ تعلیمی اور جماعتی سرگرمیوں پر مرکوز رکھیں۔ ایک سیاسی جماعت اور ایک طالب علم تنظیم میں جو حقیقی فرق ہونا چاہیئے وہ ہر حال میں قائم رہنا ضروری ہے۔

علمار حق کی صحبت اور قربت کو حرز جاں سمجھیں۔ اس سے آپ کسی تجدد پسند کے دام ہمرنگ زمیں میں نہیں آسکیں گے۔

حرف آخر

تنظیمی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ اہم کام نہایت خلوص، لگن، سرشاری، یقین محکم، عمل پیہم، مستقل مزاجی، محبت و اخوت، باہمی مشاورت اور نظم و ضبط سے صرف مقتدر اعلیٰ اللہ جل شانہٗ کی خوشنودی کے حصول، دین اسلام کی ہر شعبہ میں بالادستی اور طلبہ اور طلبار کے مفادات کے جائز تحفظ کے جذبہ سے انجام دیں ـــــــ

ـــــــ انشاء اللہ مستقبل آپ ہی کا ہوگا۔

